2163-دوران طہارت اور نماز کے دوران ہوا خارج ہونے کا وہم

سوال

ایک شخص معدہ کی گیس ٹربل کا شکار ہے، اور وہ اپنا وضوء بہت ہی مشقت اور مشکل سے پورا کرتا ہے، مثلا جب وہ چہرہ دھونے لگتا ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ تھوڑی سی ہوا خارج ہوئی ہے، اور اسے وضوء ٹوٹ جانے کا خدشہ ہوتا ہے تو وہ دوبارہ نئے سرے سے وضوء کرنا شروع کر دیتا ہے، اور اسی طرح جب نماز میں ہو تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ ہوا خارج ہوئی ہے، لیکن کوئی بدبو وغیرہ نہیں آتی، اس کا حل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ شیطانی وسوسہ ہے تا کہ مسلمان شخص کی نماز خراب کر سکے اس لیے اس وسوسہ کو ترک کرنا اور اس کی طرف ملتفت نہ ہونا ضروری ہے، اور مسلمان کو اس وسوسہ کی بنا پر نہ تو اس وقت تک اپنی نماز توڑنی چاہیے اور نہ ہی وہ دوبارہ وضوء کرے جب تک وہ ہوا خارج ہونے کی آواز نہ سنے یا پھر اسے بدبو نہ آ جائے، اس کی دلیل مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں کوئی شخص اپنے پیٹ میں کوئی گڑبڑ پائے اور اس کے لیے مشکل ہو جائے کہ آیا اس کی ہوا خارج ہوئی ہے یا نہیں تو وہ اس وقت تک مسجد نہ نکلے جب تک وہ آواز نہ سن لے، یا پھر اس کی بدبو نہ پالے"

مقصد یہ ہے کہ وضوء ٹوٹنے کی تحقیق کرنے کے بعد نماز توڑے اور اگر اسے ادنی سا بھی شک ہو تو اس کا وضوء قائم اور صحیح ہے.

واللہ اعلم.